رسائل و مسائل

قیدی مجاہدین اور نماز قصر، صدقہ فطر

ملک غلام علی صاحب

سوال:- ا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہ کے زمانوں میں جنگیں ہوتی تھیں اور ایک دوسرے کے جنگی قیدی بھی بنتے تھے۔ کیا کوئی مثال ہے کہ کسی صحابی نے دورانِ قید نماز قصر پڑھی ہو یا پوری پڑھی ہو۔ اگر کوئی ایسی مثال ہو تو براہ کرم اس کی نشاندہی کر دی جائے۔ کتاب کا حوالہ ضرور دیں۔ کیونکہ ایک صاحب نے کہا ہے کہ جو مجاہدین ۱۹۷۱ء کی جنگ میں انڈیا میں قید تھے وہ نماز قصر نہیں کر سکتے تھے۔ اب اُن کو دوبارہ پوری نمازیں دہرانی ہوں گی اور کچھ دوست بڑے پریشان ہیں اور اس مسئلے پر رہنمائی چاہتے ہیں۔

ب۔ زکوٰۃ کی طرح صدقہ فطر بھی صاحب نصاب پر واجب ہے یا ہر مسلمان پر لازم ہے۔

جواب:- آپ کا خط ملا۔ آپ کے سوالات کے جوابات درج ذیل ہیں۔

ا۔ جن صاحب نے یہ کہا ہے کہ جو مجاہدین ۱۹۷۱ء کی جنگ میں انڈیا میں قید تھے وہ نماز قصر نہیں کر سکتے تھے۔ اور اب اُن کو دوبارہ پوری نمازیں دہرانی ہوں گی، ہمیں اُن کی رائے سے اتفاق نہیں ہے۔

جو مسلمان اپنے وطن سے باہر نکل کر مسافت پر روانہ ہوتا ہے وہ جب تک کم از کم پندرہ دن کے قیام کا ارادہ نہیں کر لیتا وہ مسافر کی تعریف سے خارج نہیں ہو سکتا۔ مسلمان مجاہدین دارالحرب میں خواہ آزادی کی حالت میں مصروف جہاد ہوں یا دشمن کے اسیر ہوں اُن کا دارالحرب میں رہنا بلا تعیّن مدّت یا غیر اختیاری ہے اس لیے اُن پر مسافر ہی کی تعریف صادق آتی ہے۔ اس پر اکثر فقہاء و محدثین کا اتفاق ہے کہ جس مقام پر مجبوراً ٹھہرنا پڑے اور ہر وقت یہ نیت ہو کہ رکاوٹ دور ہوتے ہی